سبق نمبر	سبق کا عنوان	ماڈیول نمبر
8	عصری ہندوستانی آرٹ کی اولین علمبردار	3

مختصر تعارف

- برطانوی راج کے اثر کے سبب 19ویں صدی کی شروعات میں روایتی ہندوستان میں آرٹ میں ایک عام زوال موجود تھا۔
- ہندوستانی فنکاروں نے ابتدائی یوروپی نوآبادیاتی آرٹ سے پیش رفت حاصل کرنے کے لیے ایک مثبت انداز نظر کے ساتھ اپنی وراثت پر نظر ڈالنی شروع کردی تھی۔
- عصری ہندوستانی آرٹ کے مشہور آرٹسٹ۔
  - **راجہ روی ورما**
  - **ابندرناتھ ٹیگور**
  - **نندلال بوس**
  - **بینود بہاری مکھرجی**
  - **ربندرناتھ ٹیگور**
  - **جیمنی رائے**
  - **امرتا شیرگل**

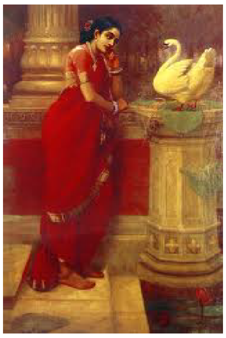

8.1

ہنس دمینتی

تفصیلات

عنوان: ہنس دمینتی

فنکار: راجہ روی ورما

ذریعہ: کینوس پر آئل کلر

تاریخ: 1899ء

ذخیرہ: نیشنل گیلری آف ماڈرن آرٹ، نئی دہلی

پینٹنگ کی قدر شناسی

- یہ راجہ روی ورما کی نہایت مشہور تخلیقات میں سے ایک ہے، جسے 1899 میں آئل کلر سے پینٹ کیا گیا تھا۔
- دمینتی کو ایک انتہائی حسین وخوبصورت عورت دکھایا گیا، جس نے سرخ ساڑی پہن رکھی اور اپنے محبوب (پریمی) کے پیغامات ہنس کے ذریعہ سن رہی ہے۔
- دمینتی کی کھڑی ہوئی تصویر اور اس کا جسمانی انداز دل کو موہ لینے والا ہے۔

پینٹر کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھایئے

- وہ انقلابی تصور کے ساتھ ہندوستان کا ایک نہایت مشہور ومعروف آرٹسٹ تھا۔
- اس نے اپنے روغنی اور آبی رنگ کی تکنیکوں کے لیے کافی عزت واحترام حاصل کیا۔
- اس کی تخلیقات میں ہندوستانی اساطیری سلسلے کی تصویر کشی کی گئی۔
- اسے دشینت، شکنتلا، نل دمینتی اور رزمیہ مہابھارت کی کہانیوں کے مختلف حصوں کو ظاہر کرنے والی اپنی پینٹنگ کے لیے جانا جاتا ہے۔

خود کی جانچ کیجیے

8.1.1 وہ کون سے اثرات تھے، جن کے سبب 19 ویں صدی کی شروعات میں ہندوستانی فن کا عام زوال واقع ہوا؟
8.1.2 ہنس دمینتی میں راجہ روی ورمانے کس مواد کا استعمال کیا گیا ہے؟

جواب

8.1.1 برطانوی راج
8.1.2 کینوس آئل کلر

8.2

برہم چاری

تفصیلات

عنوان: برہم چاری

فنکار: امرتا شیر گل

ذریعہ: کینوس پر آئل کلر

تاریخ: 1938

ذخیرہ: ماڈرن آرٹ کی نیشنل گیلری، نئی دہلی

پینٹنگ کی قدر شناسی

- یہ پینٹنگ ہندو عقائد کے بارے میں سوجھ بوجھ کی ایک عمدہ مثال ہے جواب بھی جنوبی ہند کے روایت پسند آرٹسٹ وں میں رائج ہے۔
- آشرم میں پانچ مرد برہمچاریوں کو ہندو مذہب میں بھکتی کی علامت کے طور پر دکھایا گیا ہے۔
- سرخ پس منظر میں سفید دھوتیوں کے ساتھ رنگوں کے امتزاج پر زور دیا گیا ہے

  ۔
- شکلوں کے عمودی بدل کے ساتھ ایک افقی مستوی پر پینٹنگ کو مرتب کیا گیا ہے۔

فنکار کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھائیے

- ایک آٹسٹ کی حیثیت سے ان کا ظہور ہندوستان میں 20 ویں صدی کی عصری تاریخ میں ایک عظیم واقعہ ہے۔
- جنوبی ہندوستان میں اپنے دور کے تحریک پا کر انھوں نے نہایت قابل قدر تخلیقات دولہن کا ستگار، برہمچاری اور جنوبی ہندوستان کے دیہی افراد کو بازار جاتے ہوئے کو انجام دیا۔
- ارنا شیوگل کا اس جوش وجذبہ کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنے آرٹ کی ابتدا کی اور مغرب میں ان کی تربیت اور مشرق کے بارے میں ان کے نظریات نے ان کو انتہائی مقبول بنا دیا۔
- ان کی پینٹنگس ملک کے لیے ان کے پیار اور اس کے عوام کی زندگی دکھاتی ہے۔

خود کی جانچ کیجیے۔

8.2.1 ملک کے کس حصے سے امریتا سہگل کو ان کی انتہائی قابل قدر تخلیق کو انجام دینے کی تحریک ملی؟
8.2.2 پینٹنگ میں برہمچاریوں کے ذریعہ کس عقیدے کے لیے وابستگی دکھائی گئی ہے؟

جواب

8.2.1 جنوبی ہندوستان
8.2.2 ہندو عقیدہ

8.3

آنگن (The Atrium)

تفصیلات

عنوان: آنگن

فنکار: گگنیند رناتھ ٹیگور

ذریعہ: کاغذ پر آبی رنگ

تاریخ: 1920

سائز: 12.5×9.5

ذخیرہ: ربیندر بھارتی سوسائٹی، جوراسانکو، کولکتہ

پینٹنگ کی قدر شناسی

- یہ ایک قابل ذکر تخلیق ہے اور فنکار پر مکعبی (Cubist) اثر کی ایک عمدہ مثال ہے۔
- مکعبی فن کی ایک طرز ہے، جس میں جیومترائی شکل میں اشیا کی نمائندگی کی جاتی ہے۔
- پینٹنگ سے رنگوں کے ساتھ ڈرامائی اثرات تخلیق کرنے کے لیے روشنی کی ایک عمدہ آمیزش ظاہر ہوتی ہے۔
- پوری ترکیب مختلف جیومترائی شکلوں کو ایک ساتھ رکھ کر بنے امتزاج جیسی دکھائی دیتی ہے۔

فنکار گگندر ناتھ ٹیگور کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھایئے۔

- 1910 تا 1921 ان کی اہم تخلیقات ایک تواتر میں فن کے ذریعہ ہمالیائی سلسلے کے خاکے اور چیتنایا کی زندگی تھی۔
- اپنی بعد کی تخلیقی زندگی میں انھوں نے مکعبی (Cubism) طرز کی اپنی ایجاد کردہ امتیازی طرز کو فروغ دیا، جس کی اساس تجریدی جیومترائی ساختوں میں تصویری اظہار کرنا تھا۔
- وہ اپنے وقت کے ایک عظیم تنقید نگار بھی تھے، وہ اپنے سیاسی کارٹون اور سماجی طنز کے لیے زیادہ معروف تھے۔

خود کی جانچ کریں

8.3.1 The Atrium آنگن پینٹنگ کا ذریعہ کیا ہے؟

8.3.2 گگندر ناتھ ٹیگور کے ذریعہ فروغ دی گئی امتیازی طرز کا نام بتایئے۔

جواب

8.3.1 کاغذ پہ آبی رنگ

8.3.2 مکعبی

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جدید ہندوستانی فن ملک کی تاریخ اور سماجی حالات سے مطابقت رکھتا ہے۔
- کمپنی مکتب فکر کے تحت برطانوی دور میں امتیازی تخلیقات پیش کی گئی۔
- مکتب بنگال نے شانتی نکیتن قائم کیا، جس نے فنی ترقی کے ایک مرکز کے طور پر کام کیا۔
- مختلف پس منظر کے فنکاروں نے مجموعی طور پر ہندوستانی فن کو ایک نئی جہت دی۔
- مکتب بنگال نے عصری ہندوستانی فن کی تحریک کے لیے ایک آغازی نقطۂ فراہم کیا۔